© rasailojaraid.com

تاریخ و سیر

جناب عبدالرشید عراقی

برصغیر پاک و ہند میں علمِ حدیث

اور

علمائے اہلِ حدیث کی مساعی

مولانا عبدالتواب ملتانی (م ۱۳۶۶ھ)

سنہ ۱۲۸۰ھ میں ملتان میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم اپنے والد مولانا قمر الدین ملتانی سے حاصل کی۔ اس کے بعد دہلی جا کر شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلویؒ (م ۱۳۲۰ھ) سے حدیث کی سند لی۔

تکمیل تعلیم کے بعد ملتان میں درس و تدریس شروع کی اور کتابوں کی خرید و فروخت اور اشاعت کا کاروبار شروع کیا۔ بیرون ملک سے کتب حدیث منگوا کر مستحق علماء میں مفت تقسیم کرنا آپ کا مشغلہ تھا۔ خاص کر امام ابن تیمیہؒ، امام ابن القیمؒ اور حافظ ابن حجر عسقلانیؒ کی مصنفات سے آپ کو خصوصی شغف تھا۔ انہی حضرات کی کتابیں باہر سے منگوانے اور مستحق علماء و طلباء میں تقسیم کرتے۔

حدیث کے سلسلہ میں آپ کی خدمات:

اشاعت حدیث پر آپ نے خصوصی توجہ دی۔ اس سلسلہ میں خود بھی کتب حدیث پر حواشی و تعلیقات لکھیں، اردو میں ترجمے کیے اور بعد میں ان کو طبع کرا کر شائع بھی کیا۔

حدیث پر آپ کے عربی تعلیقات:

۱ مصنف ابن ابی شیبہ پر جامع تعلیقات اور حواشی۔ اس کو آپ نے شائع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بھی کیا۔

۲ مسند عمر بن عبد العزیزؒ الاموی پر مفید حواشی۔

۳ شرح حدیث "ما ذئبان جائعان" (لابن رجب) پر تعلیقات۔

۴ حواشی علی حاشیہ ابی الحسن السندی علی صحیح مسلم۔

اردو تراجم و حواشی:

۱ ترجمہ صحیح بخاری ۸ پارے

۲ ترجمہ و حواشی بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام (مطبوع)

وفات: ۹ رجب ۱۳۹۶ھ کو ملتان میں انتقال فرمایا۔[1]

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری (م ۱۳۶۷ھ)

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری مرحوم و مغفور کے تعارف کی ضرورت نہیں، ایک زمانہ ان سے واقف ہے۔ تحریر و تقریر میں جو اسلامی خدمات آپ نے انجام دی ہیں، ان کا اعتراف نہ کرنا بہت بڑی ناشکری ہوگی۔

مولانا ثناء اللہؒ جون ۱۸۶۸ء میں امرتسر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مولانا احمد اللہ امرتسری (م ۱۳۳۶ھ) اور مولانا غلام علی قصوری سے حاصل کی۔ بعد ازاں مولانا حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی (م ۱۳۳۴ھ) سے حدیث پڑھی۔ فقہ اور دیگر علوم کی تکمیل شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی (م ۱۳۳۹ھ) سے کی۔ اس کے بعد شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی (م ۱۳۲۰ھ) سے حدیث کی سند حاصل کی۔[2]

حضرت میاں صاحب سے حدیث میں سند و اجازہ حاصل کر کے مولانا احمد حسن کانپوری سے بھی پڑھا۔ تکمیل تعلیم کے بعد واپس امرتسر پہنچے اور مدرسہ تعلیم الاسلام میں درسِ نظامیہ کی تدریس شروع کی۔

انہی دنوں اسلام کے خلاف ایک طرف عیسائی اور آریہ زہر اگل رہے تھے، تو دوسری طرف قادیانی فتنہ بھی پیدا ہو چکا تھا۔ مسلمانوں کی طرف سے مولانا محمد حسین بٹالوی (م ۱۳۳۸ھ)

---

[1] بلوغ المرام اردو، ص ۱۲ [2] حیاتِ ثنائی۔ ص ۶

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان کا دفاع کر رہے تھے۔ مولانا ثناء اللہ صاحب بھی میدان میں آ گئے اور آپ نے ان ہر سہ دشمنانِ اسلام کا مثبت جواب دیا۔ آریہ، عیسائیت اور قادیانیت کے خلاف کتابیں لکھیں۔ اور ان اعتراضات کا، جو وہ اسلام پر کر رہے تھے، مثبت جواب دیا۔

۱۹۰۲ء میں آپ نے اخبار "اہلِ حدیث" جاری کیا۔ اس اخبار کے ذریعے آپ نے ہر اُس گروہ کا، جس نے بھی اسلام اور پیغمبرِ اسلام کے خلاف نازیبا کلمات استعمال کیے ان کا دندان شکن جواب دیا۔

اور اس کے بعد مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کو جو مقام برِصغیر میں ملا، اس پر کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ آپ نے ہر فن اور ہر موضوع پر لکھا۔ اگر آریہ نے اسلام پر اعتراضات کیے، تو ان کو منہ توڑ جواب دینے والے مولانا ثناء اللہؒ تھے۔ اگر کسی نے پیغمبرِ اسلام کے خلاف نازیبا کلمات استعمال کیے، تو اس کی زبان کو لگام دینے والے مولانا امرتسریؒ تھے۔ اگر مرزا قادیانی نے جھوٹی نبوت کا دعوٰی کیا، تو اس کا تعاقب کرنے والے مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ تھے، اور اگر کسی نے حدیث کے خلاف کچھ لکھا، تو اس کی غلط تحریروں کی قلعی کھولنے والے اور اس کے مکر اور جھوٹ کو عیاں کرنے والے بھی مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ تھے۔

اسلام، پیغمبرِ اسلام کی حمایت میں آپ نے جو گراں قدر علمی خدمات سرانجام دی ہیں، اس پر مجھ ایسے کم علم کا لکھنا دوپہر کو چراغ جلانے کے مترادف ہے۔

ملکی تحریکات میں بھی آپ نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ ندوۃ العلماء کی تحریک، جمعیۃ علمائے ہند، خلافت تحریک، کانگرس اور مسلم لیگ میں آپ کی خدمات نمایاں ہیں۔

جماعت اہلِ حدیث کے لئے آپ کی خدمات انتہائی اہم ہیں۔ آپ برسوں آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کے جنرل سیکرٹری رہے۔ علمِ حدیث میں بھی آپ کی خدمات شاندار ہیں۔

آپ نے قرآن مجید کی چار تفسیریں لکھیں۔ عربی میں آپ کی "تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن" ایک بہترین تفسیر ہے۔ علامہ سید رشید رضا مصری نے اس تفسیر کو بہت پسند فرمایا۔ اور مولانا سید سلیمان ندویؒ مرحوم نے تو یہاں تک لکھا کہ اس تفسیر کو نصاب درس میں داخل کرنا بہت ضروری ہے۔ (معارف، ج ۲۴، ص ۳۱۶ نمبر ۴)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تصانیف :

مولانا کی تصانیف کی صحیح تعداد معلوم نہیں، تاہم ڈیڑھ سو سے کم نہیں ہوگی۔ آپ کی جن تصانیف کا پتہ چل سکا ہے، ان کی تفصیل بہ عنوان پیش خدمت ہے۔

تفاسیر قرآن مجید: تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن (عربی)، بیان القرآن علیٰ علم البیان (عربی)، تفسیر ثنائی اردو، جلدوں میں، برہان التفاسیر بجواب سلطان التفاسیر۔

عامۃ المسلمین اور دیگر موضوعات پر کتب: آیات متشابہات، اسلام اور اہل حدیث، شمع توحید، خطاب بہ مودودی، حیاتِ مسنونہ، اسلام اور برٹش لاء، القرآن العظیم، خلافت و رسالت، تحریکِ وہابیت پر ایک نظر، مسئلہ حجاز پر ایک نظر، سلطان ابن سعود اور علی برادران۔

تنقیدی کتب: امرتسری اور غزنوی نزاع، تحفہ نجدیہ و فصل قضیۃ الاخوان، ناہم مصنف، فیصلہ آرہ، اتباعِ سلف، دلیل الفرقان بجواب اہل القرآن، حجیتِ حدیث اور اتباعِ رسولؐ، خلافتِ محمدیہ، ثنائی پاکٹ بک، خاکساری تحریک اور اس کا بانی، قرآن اور دیگر کتب، الفوز العظیم۔

عام اسلامی کتب: میل ملاپ، ہدایۃ الزوجین، اسلامی تاریخ، قرآنی قاعدۂ ثنائیہ، اربعین ثنائیہ، مائۃ ثنائیہ، شریعت و طریقت، کلمۂ طیبہ، السلام علیکم، اعرب العرب، التعریفات النحویہ، خصائل النبی، رسوم اسلامیہ، عزت کی زندگی، سماکم المسلمین۔

متعلقہ اہلحدیث اور اہلِ تقلید: اجتہاد و تقلید، تقلید شخصی اور سلفی، تنقیدِ تقلید، علم الفقہ جلد اول، فقہ اور فقیہہ، حدیث نبویؐ اور تقلیدِ شخصی، اصول فقہ (عربی)، اہل حدیث کا مذہب، فتوحاتِ اہل حدیث، فاتحہ خلف الامام، آمین رفع الیدین، اصلی حنفیت اور تقلیدِ شخصی، تکذیب المنکرین، المرقاۃ فی احکام الصلوٰۃ۔

آریہ: مقدس رسول، حق پرکاش، تغلیب الاسلام (چار حصوں میں)، کتاب الرحمان، تبرِ اسلام، مناظرہ نگینہ، حدوثِ وید، باعثِ سرور در مباحثہ جبل پور، حدوثِ دنیا، الہام، نمازِ اربعہ، فتح الاسلام المعروف مناظرہ خواجہ، ثمراتِ تناسخ، اصولِ آریہ، نکاحِ آریہ، محمد رشی، بحثِ تناسخ، ہندوستان کے دو ریفارمر، سوامی دیانند کا علم و عقل،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جہاد وید، شادی بیوگان اور نیوگ، تحریف آریہ، مباحثہ دیوریا، ترکِ اسلام، تعلیم الاسلام بجواب تہذیب الاسلام، مرقع دیانندی۔

تردید عیسائیت تحریفاتِ بائیبل، تقابلِ ثلاثہ، اسلام اور مسیحیت۔ توحید، تثلیث اور راہِ نجات، جواباتِ نصاریٰ، مناظرہ الٰہ آباد۔

قادیانیت الہاماتِ مرزا مع جواب آئینہ حق، آفتہ اللہ، اباطیلِ مرزا، بہاءاللہ اور مرزا، بطشِ قدیر بر قادیانی تفسیر کبیر، تعلیماتِ مرزا، تاریخِ مرزا، تحفہ مرزائیہ، تفسیر نویسی کا چیلنج اور مرزا، تحفہ احمدیہ، تفسیر بالرائے (کچھ حصہ) اشنائی پاکٹ بک (کچھ حصہ) چیستانِ مرزا، رسائلِ اعجازیہ، شاہِ انگلستان اور مرزائے قادیان، شہادتِ مرزا ملقب عشرہ مرزائیہ، زارِ قادیان، صحیفہ محبوبیہ، عقائدِ مرزا، علم کلام، عجائباتِ مرزا، عشرہ کاملہ، عمرِ مرزا، فیصلہ مرزا، فسخ نکاحِ مرزائیان، فاتح قادیان، فتح ربانی در مباحثہ قادیانی۔ قادیانی مباحثہ دکن، لیکھ رام اور مرزا، محمد قادیانی، مراقِ مرزا، مرقع قادیانی، مکالمہ احمدیہ (حصہ اول)، محمود مصلح موعود؟، ناقابل مصنف مرزا، نکاحِ مرزا، نکاتِ مرزا، ہفواتِ مرزا، ہندوستان کے دو ریفارمر۔

مولانا امرتسریؒ کے متعلق علمائے عصر کی آراء:

مولانا سید سلیمان ندویؒ (م ۱۳۷۳ھ) لکھتے ہیں:

"مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ مناظرہ کے امام تھے"[1]

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ (م ۱۳۷۵ھ) لکھتے ہیں:

"اگر اسلام یا پیغمبرِ اسلام اور قرآن و حدیث کے خلاف کوئی فرقہ رات کو پیدا ہو جائے تو صبح ان کو دندان شکن جواب دینے کے لئے مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ تیار ہوں گے۔"

یہ بات اظہر من الشمس ہے اور اس پر برصغیر کے تمام مکاتبِ فکر کے علمائے کرام کا اتفاق ہے کہ:

"مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ جماعت اہلِ حدیث کے سردار، محفلِ فضل و

---

[1] معارف ستمبر ۱۹۴۸ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کمال کے مسند نشین اور پوری ملتِ اسلامیہ کا مشترکہ سرمایہ تھے۔ جو بیک وقت مخالفینِ اسلام کے چوطرفہ حملوں کا جواب دیتے تھے اور فضائے ہند و پاک پر عظمتِ اسلام اور وقارِ دینِ محمدیؐ کا پرچم لہراتے تھے۔" (حیاتِ ثنائی، صـ۹۶)

تقسیمِ ہند کے بعد گوجرانوالہ تشریف لائے۔ یہاں کچھ عرصہ قیام کے بعد سرگودھا منتقل ہو گئے۔ وہاں دوبارہ اخبار "اہلِ حدیث" جاری کرنے کا پروگرام بنا رہے تھے کہ مارچ ۱۹۴۸ء (۱۳۶۷ھ) میں ۸۰ سال کی عمر میں خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ اللّٰھم اغفرلہٗ وارحمہٗ وعافہٖ واعف عنہ۔ آمین!

مولانا یزدانی شہیدؒ کا سوانحی خاکہ

بہت کم لوگ اس بات سے واقف ہوں گے کہ مولانا حبیب الرحمٰن یزدانی شہیدؒ ایک علمی خاندان کے چشم و چراغ تھے جس نے اشاعتِ دین کے سلسلہ میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ مولانا یزدانی شہیدؒ کے بھائی مولانا عزیز الرحمٰن اس خاندان کی علمی خدمات اور مولانا یزدانیؒ کا سوانحی خاکہ مرتب کر رہے ہیں۔ ——— ماہنامہ محدث آئندہ رمضان المبارک سے ان تاریخی حالات کی سلسلہ وار اشاعت شروع کر رہا ہے۔ ان شاء اللہ!

قارئین کرام نوٹ فرمالیں

——— اور ———

ایجنسی ہولڈر حضرات اپنے خصوصی آرڈر بروقت بک کرا دیں۔ شکریہ!

(مینجر)

© rasailojaraid.com